اہلِ تقویٰ کے

اَوْصاف

21-April-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

مَامِنْ عَبْدَیْنِ مُتَحَابَّیْنِ فِی اللّٰہِ یَسْتَقْبِلُ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہٗ فَیُصَافِحُہ وَیُصَلِّیَانِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَّا لَمْ یَفْتَرِقَا حَتّٰی تُغْفَرَ ذُنُوْبُھُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْھُمَا وَمَا تَاَخَّرَ

یعنی اللہ کریم کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مصافحہ کریں اور نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّمَ پر دُرودِ پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسند ابی یعلیٰ، مسند انس بن مالک، ۳/۹۵ حدیث: ۲۹۵۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہ و آلِہٖ وسلّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی 2 پیاری نصیحتیں

صحابیٔ رسول، حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ رسولِ اکرم، نورِ مجسم، شفیعِ معظم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یَارَسُوْلَ اللہ! اَوْصِنِیْ یعنی اے اللہ پاک کے پیارے رسول، رسولِ مقبول صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مجھے نصیحت فرمایئے! رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے

[1] ...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

اُس صحابی رَضِیَ اللّٰہ عنہ کو 3 نصیحتیں فرمائیں، ان میں سے 2 نصیحتیں یہ ہیں: فرمایا: (1) عَلَیْکَ بِتَقْوَی اللّٰہِ فَاِنَّہٗ جِمَاعُ کُلِّ خَیْرٍ تم پر تقویٰ لازِم ہے کہ بے شک تقویٰ تمام بھلائیوں کا مجموعہ ہے (2): وَعَلَیْکَ بِذِکْرِ اللّٰہِ فَاِنَّہٗ نُوْرٌ لَّکَ اور تم پر ذِکْرُ اللہ لازم ہے کہ بے شک اللہ پاک کا ذِکْر تمہارے لئے نُور ہو گا۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کاش! ہم بھی نصیحت لینے والے بنیں

پیارے اسلامی بھائیو! مقامِ غور ہے، صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کی ادائیں کیسی پیاری ہیں، یہ پاکیزہ لوگ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِر ہو کر نصیحت لیا کرتے تھے، خُود درخواست کرتے تھے کہ "یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے نصیحت فرمایئے!" آج ہمارا حال کیا ہے؟ ہم کسی عالِمِ دِین کی خدمت میں حاضِر ہوں، اللہ والوں سے ملاقات کا شرف مِل جائے تو ہم کیا کرتے ہیں؟ سیلفی لیتے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں ہدایت نصیب کرے۔ حدیثِ پاک میں ہے: اَلْحِکْمَۃُ ضَالَّۃُ الْمُؤْمِنِ حکمت مسلمان کا گمشدہ خزانہ ہے۔[2] کیا آپ نے کبھی کوئی ایسا شخص دیکھا کہ اُس کی کوئی بہت قیمتی چیز کھو گئی ہو اور وہ لوگوں کے ساتھ سیلفیاں لیتا پھرتا ہو؟ نہیں دیکھا ہو گا، ایسا ہوتا بھی نہیں ہے، جس کی کوئی قیمتی چیز گم ہو جائے، اس کے چہرے کا رنگ بدل جاتا ہے، وہ مارا مارا پھرتا ہے، لوگوں سے اپنی قیمتی چیز کے متعلق پوچھ رہا ہوتا ہے، اِعلانات

1... مسند ابی یعلی، جلد:1، صفحہ:324، حدیث:1001 ملتقطاً۔
2... ابن ماجہ، کتاب الزہد، صفحہ:677، حدیث:4169۔

کرواتا ہے: کسی نے میری فُلاں چیز دیکھی ہو تو اس ایڈریس پر اطلاع کر دے۔

ذرا غور تو کیجئے! حکمت مسلمان کا گمشدہ خزانہ ہے، ہمیں تو چاہیے کہ حکمت کی باتیں سیکھنے کے لئے بے قرار رہیں، جب جہاں کوئی حکمت کی باتیں بتانے والا ملے، اس کے ساتھ سیلفی لینے کی بجائے، اس سے عِلْم و حکمت کی باتیں سیکھیں، دَسْت بستہ عرض کریں: عالی جاہ! مجھے نصیحت فرما دیجئے! کاش! ہم ایسے ہو جائیں۔

تقویٰ ہر بھلائی کی اَصْل ہے

پیارے اسلامی بھائیو! سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نصیحت کے طلبگار صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو 3 نصیحتیں فرمائیں، جن میں سے 2 نصیحتیں ہم نے سننے کی سَعَادت حاصِل کی: (1): تقویٰ اختیار کرو کہ تقویٰ تمام بھلائیوں کا مجموعہ ہے (2): ذِکْرُ اللہ کو لازِم پکڑ لو کہ یہ تمہارے لئے نُور ہو گا۔

اس حدیثِ پاک سے ذِکْرُ اللہ کی فضیلت بھی معلوم ہوئی اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی پتا چلا کہ تقویٰ تمام بھلائیوں کا مجموعہ ہے، جسے یہ دولت نصیب ہو گئی گویا اُسے تمام بھلائیاں نصیب ہو گئیں۔ حُجَّۃُ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اے عزیز! تجھے جاننا چاہیے کہ تقویٰ ایک نایاب خزانہ ہے، اگر تم اس خزانے کو حاصِل کرنے میں کامیاب ہو گئے تو تم بہت بڑی کامیابی حاصِل کر لو گے، یُوں سمجھو کہ دُنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں تقویٰ میں جمع کر دی گئی ہیں۔[1]

323

1 ... منہاج العابدین، صفحہ: 115 خلاصۃً۔

اَہلِ تقویٰ کے لئے انعامات اور بشارتیں

عُلَما فرماتے ہیں: اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں اَہلِ تقویٰ کے بہت فضائل بیان فرمائے ہیں اور انہیں بہت ساری بشارتیں دی ہیں مثلاً ✿ **اَہلِ تقویٰ** کو اللہ پاک کی خصوصی مدد اور نُصرت نصیب ہوتی ہے ✿ **تقویٰ والوں** کو دُنیا و آخرت میں عزّت ملتی ہے ✿ **تقویٰ والوں** کو عِلْم بھی دیا جاتا ہے، حکمت بھی عطا ہوتی ہے ✿ اللہ پاک **تقویٰ والوں** کے گُناہ مٹا دیتا ہے ✿ انہیں بڑا اَجر عطا فرماتا ہے ✿ **اَہلِ تقویٰ** کی مغفرت و بخشش کر دی جاتی ہے ✿ اللہ پاک **اَہلِ تقویٰ** کو آسانیاں عطا فرماتا ہے ✿ ان کے کاموں میں سہولت اور نرمی رکھی جاتی ہے ✿ **متقی شخص** غم اور مشقت سے نجات پالیتا ہے ✿ **متقی شخص** کو دُنیا میں وسیع رزق عطا کیا جاتا ہے ✿ **اَہلِ تقویٰ** آخرت میں نجات والے ہوں گے ✿ **اَہلِ تقویٰ** کو عِبادت کی توفیق دی جاتی ہے ✿ اللہ پاک انہیں گُناہوں سے محفوظ رکھتا ہے ✿ **متقی آدمی** اپنے مقاصِد میں کامیابی حاصِل کرلیتا ہے ✿ اللہ پاک **اَہلِ تقویٰ** کی سچّائی کی گواہی دیتا ہے ✿ انہیں اللہ پاک کی محبت نصیب ہوتی ہے ✿ **اَہلِ تقویٰ** کی عبادت قبول ہوتی ہیں ✿ **اَہلِ تقویٰ** کو غم اور خوف سے نجات ملتی ہے ✿ اللہ پاک انہیں جنّت میں بُلند درجات عطا فرمائے گا ✿ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ **متقی آدمی** اللہ پاک کی بارگاہ میں اعلیٰ مقام حاصِل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

323

1...نضرۃ النعیم، جلد:4، صفحہ:1120۔

اگلے پچھلوں کے لئے نصیحت

ایک مرتبہ کسی مُرِید نے اپنے پِیْر صاحب کی خِدمت میں عرض کیا: عالی جاہ! مجھے کوئی وصیت کر دیجئے! پِیْر صاحب نے فرمایا: میں تجھے اللہ پاک کی وہ وصیت کرتا ہوں جو اللہ پاک نے اگلے پچھلے تمام انسانوں کو کی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَلَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِیَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ (پارہ:5،سورۂ نسآء:131)	ترجمۂ کنزُالایمان: اور بے شک تاکید فرما دی ہے ہم نے ان سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور تم کو کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔

اے عاشقانِ رسول! ذرا غور فرمایئے! اللہ رَبُّ العالمین ہے، اللہ پاک تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، اللہ پاک بندوں کے لئے سب سے بڑھ کر مہربان، رحم فرمانے والا ہے، وہ اللہ پاک اپنے بندوں کو تقویٰ کی وصیت فرماتا ہے، اگر بندے کے لئے تقویٰ کے عِلاوہ کوئی اور چیز زیادہ فائدے مند، زیادہ بھلائی والی ہوتی تو اللہ پاک اپنے بندوں کو ضرور اسی کی تاکید فرماتا مگر اللہ پاک نے تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت فرمائی، تمام اَوَّلِیْن و آخرین کو تقویٰ ہی کا حکم دیا، اس سے معلوم ہو گیا کہ **اللہ پاک کے ہاں بندے کی خوبیوں میں سب سے اعلیٰ خوبی تقویٰ ہی ہے۔**

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ کون؟

سب مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا کی کسی چیز سے خوش نہ ہوئے اور متقی و

پرہیز گار شخص کے سِوا کسی نے آپ کو خوش نہیں کیا۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عزّت ساری کی ساری تقویٰ میں ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ (پارہ:26، سورۂ حجرات:13)	ترجَمۂ کنزُالایمان: بے شک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں عزت و فضیلت کا معیار نسب نہیں بلکہ پرہیز گاری ہے لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ نسب پر فخر کرنے سے بچے اور تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرے تاکہ اللہ پاک کی بارگاہ میں اسے عزت و فضیلت نصیب ہو۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! یہ کیسی اعلیٰ خُوبیاں ہیں ❁ جو اللہ پاک نے تقویٰ میں رکھ دی ہیں ❁ تقویٰ ہر بھلائی کی اَصل ہے ❁ سب اگلے پچھلوں کو تقویٰ ہی کی وصیت کی گئی ❁ تقویٰ والا ہی ہے جس سے رسولِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم زیادہ خُوش ہوتے ہیں ❁ تقویٰ ہی عزّت کا اَصل معیار ہے۔ ہمیں بھی چاہیئے کہ ایسی عظیمُ الشّان دولت حاصِل کرنے یعنی تقویٰ اپنانے کی کوشش کریں۔

تقویٰ بہترین زادِ راہ ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

1... مسند امام احمد، مسند عائشۃ، جلد:10، صفحہ:112، حدیث:25132۔

2... صراط الجنان، پارہ:26، سورۂ حجرات، تحت الآیۃ:13، جلد:9، صفحہ:447۔

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى٘ (پارہ:2،سورۂ بقرہ:197)	ترجَمۂ کنزُالایمان: اور توشہ (سفر کا خرچ) ساتھ لو کہ سب سے بہتر توشہ پرہیز گاری ہے۔

اس آیتِ کریمہ میں حکم دیا گیا کہ جب بھی سَفَر پر نکلو تو زادِراہ ساتھ لے لیا کرو اور سب سے **بہترین زادِراہ تقویٰ** ہے۔ بالخصوص ہم نے سب سے اَہَم اور یقینی سَفَر جو کرنا ہے، یعنی آخرت کا سَفَر، اس سَفَر کا تو اَصْل **زادِراہ ہے ہی تقویٰ**۔ امام غزالی رَحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: کسی کا عزیز وفات پا گیا تو انہوں نے اُس کی تدفین کے بعد قبر پر ایک عبرتناک شعر لکھا:

لَيْسَ زَادٌ سِوَى التُّقَا	فَخُذِیْ مِنْهُ اَوْ دُعِیْ

اس سَفَر کا زادِراہ صِرف تقویٰ ہے، اب تمہاری مرضی تقویٰ اختیار کرو یا نہ کرو![1]

اَہلِ تقویٰ کے اَوصاف کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک ہم سب کو تقویٰ کی دولت نصیب فرمائے۔ ہم نے تقویٰ کیسے حاصِل کرنا ہے؟ اس کے لئے آیئے! اَہْلِ تقویٰ کے چند اَوصاف اس نیت سے سنتے ہیں کہ ہم بھی یہ اعلیٰ اَوصاف اپنا کر متقی بننے کی کوشش کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

(1): اَہْلِ تقویٰ کا پہلا وَصف: شبہات سے بچنا

اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَاْسَ بِهٖ حَذَرًا لِّمَا بِهِ الْبَاْسُ یعنی بندہ اُس وقت تک متقی نہیں بن سکتا جب تک کہ ناجائز میں پڑنے کے خوف سے جائز کام بھی چھوڑ نہ

1 ... منہاج العابدین، صفحہ:120۔

دے۔ (1)

مطلب یہ کہ ایک کام ہے، جو بالکل جائِز ہے، اسے کرنے میں کوئی گُنَاہ نہیں ہے مگر خدشہ ہے کہ اگر بندہ یہ کام کرے گا تو کسی ناجائِز کام میں جا پڑے گا، اس خدشے کی وجہ سے اُس جائِز کام کو بھی نہ کرنا، یہ اَہلِ تقویٰ کا اَہَم اور بنیادی وَصْف ہے، اس کے بغیر بندہ متقی بن ہی نہیں سکتا۔

امام ابنِ سیرین رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کا تقویٰ

امامِ اِبْنِ سیرین رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه اپنے وقت کے بہت بڑے امام ہوئے ہیں، اللہ پاک نے آپ کو خوابوں کی تعبیر کے عِلْم میں کمال مہارت عطا فرمائی تھی۔ امام قُشَیْرِی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه لکھتے ہیں: امام اِبْنِ سیرین رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کے پاس گھی کے 40 کَنَسْتَر (یعنی ٹین کا ایک چوکور ڈبہ جس میں آج کل گھی تیل وغیرہ آتے ہیں) تھے، آپ کو خادِم نے بتایا کہ ان کنستروں میں سے کسی ایک میں سے مَرا ہوا چوہا نکلا ہے مگر میں یہ نہیں جانتا کہ وہ کس کنستر میں تھا۔

اب دیکھئے! یہ شُبہ آگیا، 40 میں سے 39 کنستر بالکل پاک ہیں، مرا ہوا چوہا صِرْف ایک میں سے نکلا ہے لیکن یہ نہیں پتا کہ 40 میں سے وہ ایک کنستر کونسا ہے، لہٰذا باقی 39 میں بھی شُبہ آگیا، بَس اسی شُبے کی وجہ سے امام اِبْنِ سِیرِین رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه نے 40 کے 40 کنستروں میں سے کسی ایک کا بھی گھی استعمال نہیں فرمایا۔ (2) کیوں استعمال نہیں فرمایا؟ حَذَرًا لِّمَا بِهِ الْبَاْسُ یعنی اس ڈر سے کہ کہیں میں ناجائِز میں نہ پڑ جاؤں، ایسا نہ ہو کہ وہ

1... ابن ماجہ، کتاب الزہد، صفحہ:684، حدیث:4215۔
2... رسالہ قشیریہ، تقویٰ کا بیان، صفحہ:143۔

ایک کنستر جس کا میں گھی استعمال کروں گا، یہ وہی ہو جس میں سے چوہا نکلا ہے۔

یہ ہے اَہْلِ تقویٰ کا اعلیٰ وَصف کہ یہ پاکیزہ لوگ اللہ پاک سے بہت ڈرتے ہیں، خوفِ خُدا کی وجہ سے گُنَاہوں کے قریب بھی نہیں جاتے یہاں تک کہ ایسا جائِز کام جس کے کرنے کی وجہ سے گُناہ میں پڑ جانے کا خوف ہو، اُس جائِز کام سے بھی دُور رہتے ہیں۔

حضرت بایزید بسطامی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا تقویٰ

حضرت بایزید بسطامی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بھی بہت بڑے متقی، پرہیز گار تھے، اللہ پاک نے آپ کو ولایت کا بہت بلند رُتبہ عطا فرمایا تھا، ایک مرتبہ حضرت بایزید بسطامی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه سَفَر پر تھے، راستے میں ایک جگہ قیام فرمایا، مرید بھی ساتھ تھے، حضرت بایزید بسطامی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے اپنی قمیض مبارک دھوئی، مُرِیدوں نے عرض کیا: عالی جاہ! یہ قمیض سامنے والی دیوار پر پھیلا دی جائے تاکہ سوکھ جائے۔ فرمایا: نہیں! یہ جس کی دیوار ہے ہم نے اس سے اجازت نہیں لی۔ مُرِیدوں نے عرض کیا: پھر اس کو درخت کی ٹہنی پر لٹکا دیتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: درخت کی ٹہنی پر پرندے بیٹھتے ہیں، ہم پرندوں سے ان کے بیٹھنے کی جگہ نہیں چھین سکتے۔ مُریدوں نے عرض کیا: عالی جاہ! پھر اس قمیض مبارک کو ہم گھاس پر پھیلا دیتے ہیں؟ فرمایا: نہیں! گھاس جانوروں کا کھانا ہے، ہم ان کا کھانا اِن سے چُھپا نہیں سکتے۔ آخر حضرت بایزید بسطامی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے اپنی قمیض مبارک کو اپنی پیٹھ پر ڈالا اور اپنی پیٹھ سُورج کی طرف کر دی یہاں تک کہ قمیض مبارک سُوکھ گئی۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے تقویٰ...!! ذرا غور فرمائیے! اللہ پاک کے یہ نیک بندے کیسی

1...رسالہ قشیریہ، تقویٰ کا بیان، صفحہ:144۔

www.dawateislami.net

احتیاط فرماتے تھے، پھُونک پھُونک کر قدم رکھتے تھے کہ کہیں ایسا نہ ہو ہم گُناہ میں پڑ جائیں۔ اللہ پاک ہمیں بھی تقویٰ و پرہیز گاری نصیب فرمائے۔ ان نیک لوگوں کی سیرت پڑھتے ہیں تو اپنے آپ پر شرمندگی ہونے لگتی ہے، ہمارے ہاں تو ایسی احتیاطوں کا نام و نشان بھی نہیں ملتا، اِلَّا مَاشَآءَاللہ!

مثلاً ۞ آج کل سوشل میڈیا کو بِلاتَکَلُّف استعمال کیا جاتا ہے، کیا بچے، کیا جوان فیس بُک کھول کر بَس لگے ہوتے ہیں حالانکہ سوشل میڈیا کے استعمال میں گُناہ کا خدشہ نہیں خدشات ہیں، بہت مشکل ہے کہ آدمی سوشل میڈیا کا بے دھڑک استعمال کرے اور بدنگاہی اور اس جیسے دوسرے سنگین گُناہوں سے بچ جائے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ سوشل میڈیا کا درست استعمال بھی منع ہے، فیس بُک، واٹس ایپ، یُوٹیوب وغیرہ کے اچھے پہلو بھی ہیں اور کرنے والے اس کا اچھا استعمال بھی کرتے ہی ہیں، البتہ تقویٰ یہی ہے کہ جسے واقعی ان چیزوں کی ضرورت ہو، وہ بقدرِ ضرورت استعمال کرے، ورنہ عافیت اسی میں ہے کہ سوشل میڈیا سے دُور ہی رہا جائے کہ اس کے ذریعے گُناہوں میں جا پڑنے کا شدید ترین اندیشہ ہے ۞ اسی طرح ایک بہت عام سی مثال پریشان نظری (یعنی اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے چلنا) بھی ہے، ہمارے دَور میں تو اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے چلنا سخت تشویشناک ہے، سڑکوں پر بڑے بڑے سائِن بورڈ لگے ہوتے ہیں، اُن پر بے پردہ خواتین کی تصویریں بھی بنی ہوتی ہیں بلکہ اب تو **S. M.D** آگئی، سڑکوں پر تشہیر کے لئے باقاعِدہ وِیڈیو چل رہی ہوتی ہے، اُس میں عورتیں بھی ہوتی ہیں، اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے، مُنہ اُٹھائے چلنا ہے جائِز (یعنی اس میں گُناہ نہیں ہے) مگر اس کی وجہ سے بدنگاہی کے گُناہ میں پڑ جانے کا اندیشہ

بہت ہے۔اس لئے تقویٰ یہ ہے کہ آدمی نگاہیں جھکا کر چلے اور چلنے کا سُنّت طریقہ بھی یہی ہے۔ مفتیٔ دعوتِ اسلامی، مفتی محمد فاروق عطاری رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کا نگاہوں کی حفاظت کا بہت جذبہ تھا، آپ نے ضرورت کے لئے موٹر سائیکل رکھی ہوئی تھی مگر آپ نے اس لئے موٹر سائیکل بیچ ڈالی کہ سڑک پر موٹر سائیکل چلاتے ہوئے نگاہیں نیچی نہیں ہو پاتیں اور بد نگاہی میں پڑ جانے کا بہت اندیشہ رہتا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے تقویٰ! اللہ پاک ہمیں بھی تقوی کی نعمت نصیب فرمائے۔

پرہیز گاری آسان عَمَل ہے

یہ باتیں سُن کر شاید لگ رہا ہو گا کہ متقی، پرہیز گار بننا بہت مشکل ہے، یہ ہمارے بَس کی بات نہیں ہے، واقعی متقی بننا ہے تو مشکل مگر ایک لحاظ سے دیکھا جائے تو بہت آسان بھی ہے، حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پرہیز گاری سے بڑھ کر آسان کوئی کام نہیں، بَس جو تمہارے دِل میں کھٹکے اسے چھوڑ دو۔[1] یعنی جس کام کے متعلق 100 فیصد معلوم نہیں ہے کہ یہ کام بالکل جائز ہے اور اس کی وجہ سے گُناہ میں پڑنے کا اندیشہ بھی نہیں ہے، اس کام کے متعلق جب تک شرعی راہنمائی نہ لے لو، اس وقت تک وہ کام نہ کرو!

نیک بندوں کا ایک بہترین وَصف

امام شعرانی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے نیک بندوں کے اخلاق میں سے ہے کہ جب تک انہیں قرآن و سُنّت اور شریعت کی روشنی میں کسی کام کا واضح حکم معلوم

323

1...رسالہ قشیریہ، باب الورع، صفحہ:148۔

نہیں ہو جاتا تھا،اس وقت تک وہ کام نہیں کیا کرتے تھے۔[1]

کاش!ہم بھی یہ عادت اپنالیں،جب تک شریعت کی روشنی میں کسی کام کا حکم معلوم نہ ہو جائے،اس وقت تک وہ کام نہیں کرنا۔زہے نصیب!ہم دارُ الا فتاء اہلسنت کا نمبر اپنے پاس محفوظ کر لیں،جب بھی کسی شے کے متعلق شک ہو،فوراً مفتی صاحب سے راہنمائی لے لیا کریں۔الحمدللہ!دعوتِ اسلامی کے آئی،ٹی ڈیپارٹمنٹ نے دارُ الا فتاء اہلسنت کے نام سے موبائل ایپلی کیشن بھی لاؤنچ کر دی ہے،اس میں بہت سارے فتاویٰ جات موجود ہیں اور بہت سارا عِلمِ دین پر مشتمل مواد اس ایک ایپلی کیشن میں موجود ہے۔یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے،خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیجئے۔اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

اَہلِ تقویٰ کے 4 اَوصاف

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: تقویٰ 4 چیزوں کے مجموعے کا نام ہے: ❶:اَلْخَوْفُ مِنَ الْجَلِیْلِ(یعنی خوفِ خُدا) ❷:اَلْعَمَلُ بِالتَّنْزِیْلِ (یعنی قرآنِ کریم پر عمل کرنا) ❸:اَلْقَنَاعَۃُ بِالْقَلِیْلِ(یعنی تھوڑے پر راضی رہنا) ❹:اَلْاِسْتِعْدَادُ لِیَوْمِ الرَّحِیْلِ(سفرِ آخرت کی تیاری کرتے رہنا)۔[2]

یعنی یہ 4 اَوصاف جس خوش نصیب کو مِل جائیں،وہ متقی بَن جاتا ہے۔

323

1...تنبیہ المغترین، صفحہ:22۔

2...بستان العارفین، تقوی کا بیان، صفحہ:107۔

(1):خوفِ خُدا

خوفِ خُدا ایک لگام ہے، جو آدمی کو گُناہوں سے روک کر رکھتی ہے، اگر یہ لگام ٹوٹ جائے یا ڈھیلی ہو جائے (یعنی دِل میں خوفِ خُدا نہ رہے) تو بندہ گُناہوں پر دلیر ہو جاتا ہے، لہٰذا خوفِ خُدا اَہلِ تقویٰ کا بہت ضروری وَصف ہے۔

حضرت عُمر بن عبد العزیز رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا خوفِ خُدا

منقول ہے: ایک مرتبہ حضرت یزید رقّاشی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی خدمت میں حاضِر ہوئے، حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے فرمایا: مجھے کوئی نصیحت کیجئے! حضرت یزید رقّاشی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ پہلے خلیفہ نہیں ہیں جسے موت آئے گی (یعنی آپ سے پہلے بھی کئی بادشاہ ہوچکے ہیں)۔ یہ سُن کر حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه رونے لگے، پھر فرمایا: اور نصیحت کیجئے! حضرت یزید رقّاشی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے کہا: آپ سے لے کر حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام تک آپ کے جتنے آباء و اَجداد ہیں، ان میں سے کوئی بھی اب زندہ نہیں ہے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه پھر رَوئے اور فرمایا: مزید نصیحت کرو! حضرت یزید رقّاشی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے کہا: جنّت اور دوزخ کے درمیان کوئی منزل نہیں ہے (یعنی ہمارا ٹھکانا یا تو جہنّم ہے یا جنّت ہے، اس کے سِوا اور کوئی جگہ نہیں)۔ یہ بات سُن کر تو حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه پر خوفِ خُدا خُوب غالِب آیا اور آپ بے ہوش ہو کر زمین پر تشریف لے آئے۔[1]

1...تنبیہ المغترین، صفحہ:49 ملتقطاً۔

اے عاشقانِ رسول! دیکھئے! کیسا خوفِ خُدا ہے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رَحۡمَۃُ اللهِ عَلَيۡه خلیفہ تھے، آپ کے پاس حکومت تھی، تاج و تخت تھا، اختیارات تھے، یہ وہ چیزیں ہیں جو عُموماً لوگوں کو سرکش بنادیتی ہیں، حکومت، عہدہ، اختیارات مِل جائیں تو لوگ گُناہوں پر دلیر ہو جاتے ہیں لیکن حضرت عمر بن عبد العزیز رَحۡمَۃُ اللهِ عَلَيۡه خلیفہ بننے سے پہلے بھی متقی تھے، خلیفہ بننے کے بعد بھی متقی ہی رہے، آپ نے اپنے دورِ حکومت میں ظلم نہیں کیا، لوگوں کے حقوق پامال نہیں کئے بلکہ **عدل وانصاف** قائم کیا، کیوں؟ اس لئے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رَحۡمَۃُ اللهِ عَلَيۡه کے دِل میں خوفِ خُدا کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔

خوفِ خُدا کیسے ملے؟

معلوم ہوا گُناہوں سے بچنے اور تقویٰ حاصِل کرنے کے لئے خوفِ خُدا بہت ضروری ہے۔ اللہ پاک ہمیں بھی خوفِ خُدا کی نعمت نصیب فرمائے۔ خوفِ خُدا حاصِل کرنے کے لئے ❁ تلاوتِ قرآن کا معمول بنایا جائے، بالخصوص وہ آیات جن میں اللہ پاک کے عذاب کا، جہنّم کا، قیامت کا ذِکْر ہے، اُن آیات کا ترجمہ اور تفسیر پڑھ کر ذِہن میں بٹھا کر خوب توجہ سے بار بار اُن آیات کی تلاوت کی جائے ❁ احادیث میں **خوفِ خُدا** کا بیان ہے، ایسی احادیث پڑھی جائیں ❁ **خوفِ خُدا** پر مبنی کتابوں کا مطالعہ کیا جائے ❁ **خوفِ خُدا** رکھنے والے بزرگانِ دِین کی سیرت پڑھی جائے ❁ ٹائم ٹیبل بنا کر روزانہ یا کم از کم ہفتے میں ایک بار قبرستان حاضِری دی جائے، وہاں فاتحہ شریف بھی پڑھی جائے ساتھ ہی ساتھ اس بات پر غور بھی کیا جائے کہ عنقریب میں نے بھی قبر میں آنا ہے، اس وقت میری بے بسی کا عالَم

کیا ہو گا؟ پھر قبر کے مُعاملات پر غور بھی کیا جائے۔اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! خوفِ خُدا کی دولت نصیب ہو گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): قرآن پر عَمَل

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضٰی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اَہْلِ تقویٰ کے 4 اَوْصاف بتائے، ان میں سے دوسرا وَصْف ہے: **اَلْعَمَلُ بِالتَّنْزِیْلِ** یعنی قرآنِ کریم پر عَمَل کرنا۔

یہ بھی بہت اَہَم اور انتہائی ضروری وَصْف ہے، آج کل بعض ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو خود کو بڑا پرہیز گار، صُوفیٔ باصَفَا اور نہ جانے کیا کیا ظاہِر کرتے ہیں مگر حقیقت میں جاہِل ہوتے ہیں، قرآنِ کریم سمجھنا، اس پر عَمَل کرنا تو دُور کی بات دُرست پڑھنا بھی نہیں جانتے، سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے نِرے جاہِل ہوتے ہیں اور خود کو صُوفیٔ باصفا ظاہِر کر کے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اَہْلِ تقویٰ کے امام حضرت جنید بغدادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہماری کتاب (یعنی قرآنِ کریم) تمام کتابوں کی سردار ہے، ہماری شریعت سب سے واضِح شریعت ہے اور ہمارا (یعنی اَہْلِ تقویٰ کا) طریقہ کِتاب و سُنّت کے ساتھ بندھا ہوا ہے، پَس جو قرآنِ کریم نہ جانتا ہو، جو حدیثِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یاد نہ کرے، نہ ان کے معانِی سمجھتا ہو، **اس کی پیروی درست نہیں ہے۔**[1]

امام شعرانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایسا ہی ایک ڈھونگی بابا میرے پاس

1…تنبیہ المغترین، صفحہ:20۔

آگیا، اس کے ساتھ اس کے چیلے بھی تھے، یہ شخص تھا تو نِرا جاہِل مگر فَنَاء وبقا کے متعلق گفتگو کر کے لوگوں کو گمراہ کرتا تھا، میں نے اس سے کہا: ذرا وُضُو اور نماز کے فرائِض تو بتا دو! اب وہ سٹھیا گیا اور بولا: مجھے ظاہِر شریعت کا عِلْم نہیں آتا۔ امام شعرانی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے شخص! جب تک قرآن وحدیث کا عِلْم نہ سیکھ لیا جائے، اس وقت تک بندہ دُرست طریقے پر عِبَادت نہیں کر سکتا، جس بندے کو واجب اور مستحب، مکروہ اور حرام کا فرق ہی معلوم نہ ہو، وہ تو نِرا جاہِل ہے، اس کی پیروی کرنا کیسے درست ہو سکتا ہے؟ امام شعرانی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: میری یہ باتیں سُن کر وہ بوکھلا گیا، اس سے کوئی جواب نہ بَن پڑا اور اپنا سامنہ لے کر چلا گیا۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حقیقت ہے، اگر ہمیں وُضو کرنا نہ آتا ہو، نماز پڑھنی نہ آتی ہو، پاکی ناپاکی کے مسائِل معلوم نہ ہوں، اللہ پاک نے مجھے کن باتوں کا حکم دیا ہے؟ کن باتوں سے منع کیا ہے؟ جنّت میں لے جانے والے اَعْمَال کیا ہیں؟ جہنّم میں لے جانے والے اَعْمَال کیا ہیں؟ شیطان کس طرح حملے کرتا ہے؟ اس کے حملوں سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟ جب تک ہمیں یہ سب باتیں معلوم نہیں ہوں گی، ہم شیطان کی چالوں سے بچیں گے کیسے؟ جب شیطان کی چالوں سے نہ بچ پائیں گے تو گُناہ کیسے چھوڑیں گے؟ جب گُناہ نہیں چھوڑیں گے تو تقویٰ کیسے نصیب ہو گا؟ **تقویٰ تو ہے ہی یہ کہ بندہ گُناہوں سے بچ جائے۔** اس لئے متقی بننا ہے، پرہیز گار بننا ہے، اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم عِلْمِ دین سیکھیں، قرآنِ کریم پڑھنا سیکھیں، اس کو سمجھیں، اَحادیث پڑھیں، سنتیں سیکھیں، فرض عُلُوم

1... تنبیہ المغترین، صفحہ:21۔

www.dawateislami.net

سیکھیں، پھر اس پر عمل بھی کریں۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدرسۃ المدینہ بالغان

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں قرآن و سُنّت کا پیغام عام کرنے میں مَصرُوفِ عمل ہے، نیک نمازی بننے، شوقِ تِلاوت پانے، اہلِ تقوی کے اوصاف پانے، قرآن سیکھنے اور تلاوت کا معمول بنانے کے لئے عاشقانِ دینی رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِل روشن ہو گا، قبر و آخرت کی تیاری کا ذِہن بنے گا اور دین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام مدرسۃ المدینہ بالغان بھی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! قرآن عربی زبان میں عربی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نازِل ہوا۔ رَسولِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے عربی لب و لہجے میں پڑھنے کا حُکم کچھ یوں اِرشاد فرمایا: اِقْرَؤُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ۔ یعنی قرآن کو عربی لب و لہجے میں پڑھو۔[1] مگر بد قسمتی! مَخَارِج کی دُرُستی کے ساتھ عربی لب و لہجے میں اب قرآنِ کریم پڑھنے والے بَہُت ہی کم ہیں۔ ح اور ہ، ذ، ز، ظ، ض اور ث، س، ص اور ع اور ء، میں فَرْق کرکے پڑھنے والے بَہُت ہی کم ہیں۔ یاد رکھئے! دُرُست مَخَارِج کے ساتھ قرآن پڑھنا فَرض ہے، لَحْنِ جَلِی (یعنی

[1] ...... نوادر الاصول، الاصل الثالث والخمسون والمائتان فی ان القران مثلہ...الخ، ۲/ ۲۴۲

حَرْف کو حَرْف سے بدلنے کی وجہ) سے اگر معنٰی فاسِد ہو جائیں، تو نماز بھی فاسِد ہو جاتی ہے۔ چُنانچِہ یہی وجہ ہے کہ وہ اِسلامی بھائی جو دُرُست مَخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں جانتے، انہیں **مَدْرَسَةُ الْمَدِیْنَه بالِغان** کے تحت دُرُست مَخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کا اِہتِمام کیا جاتا ہے۔ کیونکہ دو جہاں کے تاجوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: خَیْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ یعنی تم میں سب سے بہتر وہ ہے، جس نے قرآن کی تعلیم حاصِل کی اور دوسروں کو اِس کی تعلیم دی۔ [1]

مَدْرَسَةُ الْمَدِیْنَه بالِغان مختلف مقامات جیسے مساجد، تعلیمی اداروں، مارکیٹوں اور گھروں وغیرہ میں لگائے جاتے ہیں۔ **مَدْرَسَةُ الْمَدِیْنَه بالِغان** میں بالغ یعنی بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو مختلف اوقات میں دُرست مخارج کی ادائیگی کے ساتھ **مدنی قاعدہ** اور قرآنِ کریم فِیْ سَبِیْلِ اللہ پڑھایا جاتا ہے۔ **پاکستان میں بے شمار مدرسۃ المدینہ بالغان ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد بھی لاکھوں میں ہے۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی ہمیں یہ سب کچھ سکھاتی ہے۔ ❁ نماز سیکھنے کے لئے **فیضانِ نماز کورس** کرلیجئے! ❁ فرض عُلُوم سیکھنے ہوں تو **فرض علوم کورس** کرلیجئے! ❁ نیک نمازی بننے کی خواہش ہے، **اِصلاحِ اَعْمال کورس** کرلیجئے ❁ قرآنِ کریم سیکھنا چاہتے ہیں **مدرسۃ المدینہ بالغان** میں شرکت کو اپنا معمول بنالیجئے ❁ عالِم بننا ہے، **جامعۃ المدینہ** میں داخلہ لے لیجئے ❁ **فیضان آن لائن اکیڈمی** کے ذریعے آن لائن کورسز کرلیجئے ❁ **مدنی قافلوں** میں سَفَر کو اپنا

[1] .... بخاری، کتاب فضائل القران، باب خیر کم من...الخ، ص ۱۲۹۹، حدیث: ۵۰۲۷

www.dawateislami.net

معمول بنایئے۔ اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! زِندگی سنورے گی، سنتیں سیکھنے کا موقع ملے گا، دِل میں عشقِ رسول بڑھ جائے گا اور اللہ پاک کے فضل و کرم سے دین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

(3): قناعت

پیارے اسلامی بھائیو! اَہْلِ تقویٰ کے اَوصاف جو مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ اَمِیْرُ الْمُؤمنین حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللهُ عَنْه نے بتائے، ان میں تیسرا وَصف ہے: اَلْقَنَاعَةُ بِالْقَلِیْل یعنی تھوڑے پر قناعت کرنا۔

قناعت کا معنی ہے: قسمت پر راضی رہنا۔ یہ بھی تقویٰ کے لئے بنیادی وَصف ہے، جس کو قناعت نصیب نہ ہو، اس کا گُناہوں سے بچ پانا بہت دُشوار ہوتا ہے، بہت سارے ایسے گُناہ ہیں جو حِرص اور لالچ ہی کی وجہ سے ہوتے ہیں ❁ لالچ کی وجہ سے ہی رشوت کا لین دین ہوتا ہے ❁ لالچ ہی کی وجہ سے سُودی کاروبار کئے جاتے ہیں ❁ لالچ ہی کی وجہ سے حرام ذرائع سے مال حاصِل کیا جاتا ہے ❁ لالچ میں آکر ہی لوگ یتیموں کا حق مارتے ہیں ❁ لالچ میں آکر بھائی بھائی کا قتل بھی کر ڈالتا ہے ❁ حتی کہ بعض لالچی طبیعت کے لوگ غیر مسلم ملکوں میں جانے کے لئے اپنے آپ کو کافِر بھی لکھ دیتے ہیں۔

لہٰذا جو بندہ اللہ پاک کے دیئے پر راضی ہو کر قناعت اختیار نہ کرے، اس کا گُناہوں سے بچنا انتہائی دُشوار ہے اور جو گُناہوں سے نہیں بچ پائے گا، وہ متقی کیسے بنے گا؟

قناعت سے متعلق اُہلِ تقویٰ کے 2 واقعات

❁حضرت محمد بن واسع رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نمک اور سِرکے کے ساتھ روٹی کھایا کرتے تھے، آپ فرماتے تھے: جو بندہ اتنی سی دُنیا پر راضی ہو جائے وہ لوگوں کے سامنے ذِلّت سے بچ جاتا ہے۔[1] ❁حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آج کے زمانے میں جو بندہ جَو کی روٹی پر قناعت نہ کرے، وہ ذِلّت و رُسوائی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں عرض کیا: کیا میں مال جمع کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: مال جمع کرنے میں 5 بُرائیاں ہیں: 1: اس سے اُمّید لمبی ہوتی ہے (حالانکہ ہمیں ایک پَل کا بھی بھروسہ نہیں، جانے کب موت آجائے) 2: مال جمع کرنے سے حرص بڑھ جاتی ہے 3: مال جمع کرنے کے سبب بخل (یعنی کنجوسی) میں اِضافہ ہو جاتا ہے 4: مال جمع کرنے کے سبب بندہ آخرت کو بھولتا اور غفلت میں پڑتا ہے 5: مال جمع کرنے کی ایک بڑی آفت یہ ہے کہ بندے کی پرہیز گاری میں کمی آجاتی ہے۔[2]

قناعت کے مختصر فضائل

اللہ پاک ہمیں مال کی حِرص سے محفوظ فرمائے ❁ قناعت (یعنی اللہ پاک نے جو دیا، اس پر راضی ہو جانا) بہت بڑی نعمت ہے ❁ قناعت سنّتِ مصطفےٰ ہے ❁ قناعت صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللہِ عَلَیْہِمْ کا طریقہ ہے ❁ قناعت اولیائے کرام کا طریقہ ہے ❁ قناعت اختیار کرنے والا اللہ پاک کا محبوب ہے ❁ قناعت سے اللہ پاک کی رضا ملتی ہے ❁ قناعت کی برکت سے قبرو

1… تنبیہ المغترین، صفحہ: 100۔
2… تنبیہ المغترین، صفحہ: 100۔

www.dawateislami.net

حشر میں آسانی نصیب ہوتی ہے ❁ اور قناعت جنّت میں لے جانے والا کام ہے۔

(4): آخرت کی تیاری

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ اَمِیْرُالْمُؤمنین مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے اَہْلِ تقویٰ کا چوتھا وَصْف یہ بتایا: اَلْاِسْتِعْدَادُ لِیَوْمِ الرَّحِیْل یعنی اس دُنیا سے کُوچ کرنے کے دِن کی تیاری کرنا۔

ڈرو موت کے دِن سے...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَى اللّٰهِ ۫ (پارہ:3، سورۂ بقرۃ:281)	ترجمہ کنزُ العِرفان: اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ عبرت کی بات ہے، ہم اس دُنیا میں بہت کچھ کرتے ہیں، ❁ بڑی بڑی ڈگریاں بھی حاصِل کرتے ہیں ❁ نوکری ❁ کاروبار ❁ کمانا، کھانا ❁ بڑے بڑے منصوبے بنانا ❁ کوٹھی، بنگلہ، عالی شان محلات ❁ اعلیٰ سے اعلیٰ منصب کے لئے بھاگ دوڑ وغیرہ بہت کچھ کرتے ہیں مگر سوچنے کی بات ہے، کیا ہم اُس دِن کے لئے تیاری کرتے ہیں جس دِن سب کچھ یہیں چھوڑ چھاڑ کر اندھیری قبر میں اُتر جانا ہے، آہ! وہ کیسی بے بسی کا دِن ہو گا، کیسی بے کسی ہو گی، جب حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لائیں گے، ہمارے عزیز رشتے دار، اولاد، جان سے بڑھ کر پیار کرنے والے، ہمارے پیارے دوست، ہمارا مال، بینک بیلنس وغیرہ کچھ بھی کام نہیں آئے گا، عزیز کھڑے دیکھتے رہ جائیں گے،

مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام رُوح قبض کر لیں گے اور کوئی کچھ نہیں کر پائے گا۔ پھر ہمیں غسل دے کر، کفن پہنا کر اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے گا، پھر ہم ہوں گے اور ہمارے اَعْمال ہوں گے، اس کے سِوا کچھ بھی ہمارے ساتھ نہیں جائے گا۔ مقامِ غور ہے! ہم نے اس دُنیا میں کچھ ہی وقت گزارنا ہے، وہ بھی کتنا ہے؟ ہمیں معلوم نہیں، ہو سکتا ہے اگلی سانس بھی لینے کا موقع نہ مل پائے۔ اس کے باوُجود ہم جتنا اس دُنیا کے لئے کرتے ہیں؟ چلو اتنی نہیں اس سے آدھی ہی سہی، کیا ہم قبر کے لئے تیاری کرتے ہیں؟ شاید نہیں کر پاتے۔

اُہلِ تقویٰ اور موت کی تیاری

ہمارے اسلاف (یعنی اللہ پاک کے نیک بندے جو مُتقی تھے، پرہیز گار تھے) انہیں بَس قبر و آخرت کی فِکْر رہتی تھی اور یہ ہر وقت موت کی تیاری میں ہی مَصرُوف رہا کرتے تھے۔ ❁ خواجہ سِرّی سَقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 98 سال دُنیا میں تشریف فرما رہے، نزع کے وقت کے عِلاوہ کسی نے آپ کو کبھی لیٹے ہوئے نہ دیکھا، ہمیشہ عبادت کیا کرتے ❁ محمد جریری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک سال مکہ مکرمہ میں رہے، نہ سوئے، نہ پیٹھ سیدھی کی، نہ پاؤں پھیلائے، نمازِ فجر پڑھ کر ذِکْرُ اللہ شروع کرتے، ظہر ہو جاتی، ظہر کے بعد پھر ذِکرِ اِلٰہی میں مَصرُوف ہوتے، یہاں تک عصر ہو جاتی، عصر سے مغرب تک، مغرب سے عشاء تک، عشاء سے پھر فجر تک بیٹھے ذِکْرُ اللہ ہی کرتے رہتے ❁ حضرت ابو بکر عیاش رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ روزانہ 30 ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھتے، روزانہ 500 نوافل پڑھتے، دِن میں کئی کئی ختمِ قرآن کیا کرتے ❁ امام اعظم، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 40 سال عشاء کے وُضو سے فجر کی نماز ادا کی، ہر رات 2

رکعت میں قرآنِ کریم ختم کیا کرتے۔[1]

اندازہ کیجئے! یہ اللہ پاک کے نیک بندے کیسے ہر وقت بس نیک کاموں ہی میں مَصرُوف رہا کرتے تھے، انہیں آخرت کی فِکْر تھی، یہ موت اور قبر و آخرت کو یاد کرنے والے تھے۔ کاش! ہم بھی اِن اَہْلِ تقویٰ والے اَوْصاف اپنالیں۔ کاش! ہمیں بھی موت کی تیاری کرنے کی توفیق مِل جائے۔ اللہ پاک توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

شعبہ خُدّام المساجد:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات میں دینی کام کررہی ہے، ان شعبہ جات میں ایک ''شعبہ خدام المساجد'' بھی ہے۔ اس شعبے کے تحت جن علاقوں میں مساجد کی حاجت ہوتی ہے وہاں مساجد قائم کی جاتی ہیں، نیز ان کی آبادکاری یعنی وہاں ائمہ و موذنین و خطباء کی تقرری اور ان کے تنخواہوں کی ترکیب بھی اسی شعبے کے تحت ہوتی ہے۔ الحمد للہ یہ شعبہ سالانہ 600 سے زائد مساجد بنارہا ہے یعنی یومیہ 2 مسجدیں بنارہا ہے جو کہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ یہ شعبہ دراصل امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مساجد سے الفت و محبت کا نتیجہ ہے، آپ کا یہ درد ہے کہ مساجد کو آباد کیا جائے، اس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے ''دعوتِ اسلامی'' کو مسجد بھرو تحریک قرار دیا ہے۔ آپ وقتاً فوقتاً ہفتہ وار اجتماعات و مدنی مذاکروں

[1] ...جواہِرُ البیان، صفحہ: 32-33۔

میں مساجد کو آباد کرنے کی ترغیب دلاتے ہی رہتے ہیں۔ کاش ہم بھی امیر اہلسنت کی پیاری سوچ کے مطابق مساجد بنانے اور لوگوں پر انفرادی کوشش کرکے مساجد کو آباد کرنے والے بن جائیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ ایک روز تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وٰالِہٖ وسَلَّم نے 3 مرتبہ فرمایا: میرے نائِب پر اللہ پاک کی رَحمت ہو۔ عَرض کیا گیا: حُضُور! آپ کے نائِب کون ہیں؟ فرمایا: میری سُنّت سے مَحبَّت کرنے اور دوسروں کو سکھانے والے۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پانی میں اسراف سے بچنے کے مدنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"وضو کا طریقہ"** سے پانی میں اسراف سے بچنے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: وُضو میں بہُت سا پانی بہانے میں کچھ خیر (بھلائی) نہیں اور وہ کام شیطان کی طرف سے ہے۔ (کَنْزُ الْعُمّال، ۹/۱۴۴، حدیث: ۲۶۲۵۵) (2) آقا عَلَیْہِ السَّلَام ایک شخص کو وضو

1… جامع بیانِ علم، باب: عِلْم کے فضائل، جلد: 1 صفحہ: 201، حدیث: 220۔

کرتے دیکھا ،فرمایا: اِسراف نہ کر اِسراف نہ کر۔(ابن ماجہ، کتاب الطہارۃ و سننھا، باب ماجاء فی القصد فی الوضوء۔۔الخ ۱/۲۵۴، حدیث:۴۲۴) ☆اگر وَقف پانی سے وُضو کیا تو زیادہ خَرچ کرنا بالاِتِّفاق حرام ہے(وضو کا طریقہ، ص۴۲) ☆بعض لوگ چُلّو لینے میں پانی ایسا ڈالتے ہیں کہ اُبل جاتا ہے حالانکہ جو گِرا بیکار گیا اس سے احتیاط چاہیے۔(وضو کا طریقہ، ص۴۲)☆آج تک جتنا بھی ناجائز اِسراف کیا ہے، اُس سے توبہ کرکے آیندہ بچنے کی بھرپور کوشش شروع کیجئے۔☆وُضو کرتے وقت نل احتیاط سے کھولئے، دَورانِ وُضو ممکنہ صورت میں ایک ہاتھ نل کے دستے پر رکھئے اور ضَرورت پوری ہونے پر بار بار نل بند کرتے رہیے۔☆مِسواک، کُلّی، غَرغَرہ ،ناک کی صفائی، داڑھی اور ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال اور مسح کرتے وقت ایک بھی قطرہ نہ ٹپکتا ہو یوں اچّھی طرح نل بند کرنے کی عادت بنائیے۔

﴿اعلان﴾

پانی میں اسراف سے بچنے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اَلْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

323

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ٦٥

[3] ...القول البديع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

www.dawateislami.net

کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 13 اپریل 2023ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل

323

[1] ...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱
[2] ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة ...الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵
[3] ... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

دورانیہ 15 منٹ

پانی میں اسراف سے بچنے کے بقیہ مدنی پھول

☆سردیوں میں وُضو یا غسل کرنے نیز برتن اور کپڑے وغیرہ دھونے کیلئے گرم پانی کے حُصُول کی خاطِر نل کھول کر پائپ میں جمع شُدہ ٹھنڈا پانی یوں ہی بہا دینے کے بجائے کسی برتن میں پہلے نکال لینے کی ترکیب بنائیے۔ ☆منہ دھونے کیلئے صابون کا جھاگ بنانے میں بھی پانی احتیاط سے خرچ کیجئے۔ ☆اِستِعمال کے بعد ایسی صابون دانی میں صابون رکھئے جس میں پانی بالکل نہ ہو ☆پی چکنے کے بعد گلاس میں بچا ہوا پانی پھینک دینے کے بجائے دوسرے کو پلا دیجئے یا کسی اور استعمال میں لیجئے۔ ☆استنجا خانے میں لوٹا استعمال کیجئے کہ فوارے سے طہارت کرنے میں پانی بھی زِیادہ خرچ ہوتا ہے اور پاؤں بھی اکثر آلودہ ہو جاتے ہیں۔ ☆نل سے قطرے ٹپکتے رہتے ہوں تو فوراً اِس کا حل نکالئے ورنہ پانی ضائع ہوتا رہے گا۔ ☆بسا اوقات مساجِد و مدارِس کے نل ٹپکتے رَہتے ہیں مگر کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا! اِنتظامیہ کو اپنی ذِمّہ داری سمجھتے ہوئے اپنی آخِرت کی بہتری کیلئے فوراً کوئی ترکیب کرنی چاہیے۔ ☆کھانا کھانے، چائے یا کوئی مشروب پینے، پھل کاٹنے وغیرہ مُعامَلات میں خوب احتیاط فرمائیے تاکہ ہر دانہ، ہر غذائی ذرّہ اور ہر قطرہ اِستِعمال ہو جائے۔ (وضو کا طریقہ، ص۴۷، ۴۶، ۴۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆شبِ قدر کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق" شب ِ قدر کی دعا"یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَفَاعْفُ عَنِّي ۔ (ترمذی، ۵/۳۰۶، حدیث:۳۵۲۴)

ترجمہ: اے اللہ! بیشک تو معاف فرمانے والا، درگزر فرمانے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے لہٰذا مجھے معاف فرمادے۔ (مدنی پنج سورہ، ص ۲۱۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا

کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کارسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کارسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کانشان لگائیے۔

توجہ:اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کاطریقہ (72نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعدکم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7)شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313بار دُرود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے)سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ"کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر)کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟

(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالِغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یاپڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دوگھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کواپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد،دُکان،بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یاسُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یاچمکیلانہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کازُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایااور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یاسُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے)

سمجھانے کی کوشش فرمائی؟یا مَعاذَاللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے ؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی ؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی ؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا امامِ مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد